پہلے باب میں قرآن کے تصور امن کو واضح کیا گیا ہے اور قرآنی آیات کے حوالہ سے اس حقیقت کو بے نقاب کیا گیا ہے کہ اسلام امن وسلامتی کا علم بردار ہے اور فساد و تشدد اور انتشار و بدامنی کا سخت مخالف ہے۔ اسی باب میں ان اسباب ومحرکات سے بھی بحث کی گئی ہے جو قرآن کی نگاہ میں امن کے قیام واستحکام میں معاون بنتے ہیں دوسرے باب میں دہشت گردی کی تعریف بیان کرتے ہوئے اسلامی دہشت گردی اوراس نوع کی دوسری مروجہ غلط اصطلاحات کا تنقیدی جائزہ لیا گیا ہے۔ دہشت گردی کی مختلف اقسام کی نشاندہی کرتے ہوئے یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ قرآن کی نظر میں دہشت گردی کیا ہے اور وہ کس پر زور انداز میں اس کی مذمت کرتا ہے۔ مصنف نے اس پر خاص زور دیا ہے کہ اسلام سے دہشت گردی کا انتساب کسی طرح صحیح نہیں ہے اور یہ کھلم کھلا افترا پردازی ہے۔

تیسرے باب میں قرآن کے تصور جہاد پر بہت تفصیل سے روشنی ڈالی گئی ہے۔ اسی ضمن میں جہاد کی اقسام، اس کی فرضیت کے شرائط اور دیگر متعلقہ مسائل زیر بحث آئے ہیں۔ فاضل مصنف نے اس پہلو کو خاص طور سے نمایاں کیا ہے کہ قرآن کی رو سے جہاد کا سب سے اہم مقصد امن وامان کا قیام اور ان مفسدوں سے لوگوں کو محفوظ رکھنا ہے جو زمین میں فساد برپا کرتے ہیں اور انھیں راہ حق پر چلنے سے روکتے ہیں۔ دوسرے یہ کہ اس مقصد کے حصول کے لئے قرآن نے جنگ کو آخری تدبیر کے طور پر روا قرار دیا ہے۔ چوتھے باب میں قرآن کریم کے حوالہ سے عہد نبویؐ کے غزوات سے بحث کی گئی ہے اور ان کے محرکات ومقاصد پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے اس کے علاوہ یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ قرآن کریم کن حالات میں جنگ کی اجازت دیتا ہے اور اس کے لئے کیا اصول وضوابط وضع کیے ہیں۔ کتاب کے شروع میں پروفیسر عبدالرحیم قدوائی صاحب کے قلم سے مقدمہ ہے اور آخر میں کتابیات واشاریہ کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔ تمام ابواب کے مباحث حوالہ جات وحواشی سے مزین ہیں۔ یہ کتاب وقت کے ایک اہم موضوع پر مطالعہ کے لئے یقیناً مفید ثابت ہوگی۔

قرآنیات پر نئے مضامین:

+ اسلامی عقاید کے بارے میں چند اصولی باتیں۔ترجمان القرآن مولانا حمید الدین فراہی کے افادات، ضیاء الدین اصلاحی، معارف ۱۷۰/۴، اکتوبر ۲۰۰۲ء، ص ۲۶۶۔۲۸۶
+ قرآن عظیم کے سائنٹفک دلائل، شہاب الدین ندوی مرحوم، معارف، ۱۷/۶، دسمبر ۲۰۰۲ء ص ۴۰۵۔۴۱۹
+ شاہ ولی اللہ اور مولانا آزاد کی تفسیروں کا تقابلی مطالعہ، محمد سعود عالم قاسمی، تحقیقات اسلامی، ۲۱/۲، اپریل، جون ۲۰۰۲ء ص ۳۹۔۷۰۔۲۱/۳، جولائی۔ ستمبر ۲۰۰۲ء، ص ۵۶۔۷۴۔
+ قومیں کیوں ہلاک ہوتی ہیں؟ (قرآن مجید کا مطالعہ)، سید جلال الدین عمری، تحقیقات اسلامی، ۲۱/۳، جولائی۔ستمبر، ۲۰۰۳ء، ص ۵۔۱۹
+ حفاظت قرآن کا ابتدائی عہد، اشہد رفیق ندوی، فکر و نظر (علی گڑھ) ۳۹/۳، ستمبر ۲۰۰۲ء، ص ۵۲۔۵۹
+ علامہ شبلی کے بعض قرآنی افکار، کلیم صفات اصلاحی، زندگی نو ۲۸/۷، جولائی ۲۰۰۲ء ص ۱۱۔۲۳
+ تعلق باللہ اور مسلمان، محمد جرجیس کریمی، زندگی نو، ۲۸/۱۲، دسمبر ۲۰۰۲ء ص ۲۱۔۴۱
+ کفر کے لغوی و اصطلاحی معنی، محمد رضی الاسلام ندوی، زندگی نو، ۲۸/۸، اگست، ۲۰۰۲ء ص ۲۶۔۳۳
+ قرآن مجید کی جمع وتدوین، خالد مسعود، تدبر، شمارہ نمبر ۸۷، دسمبر ۲۰۰۲ء ص ۴۱۔۴۸
+ خیر کثیر۔سورۃ الکوثر کے نظم کی روشنی میں، امام فخر الدین رازی/ترجمہ: عبدالرحمٰن الکاف، ترجمان القرآن، ۱۲۹/۷، جولائی ۲۰۰۲ء ص ۱۷۔۲۲
+ اجتماعی تقوی، خرم مراد، ترجمان القرآن، ۱۲۹/۱۱، نومبر ۲۰۰۲ء ص ۴۱۔۶۰
+ قرآن پاک کا موضوع، محمود احمد غازی، ترجمان القرآن، ۱۲۹/۱۲، دسمبر